



سوال

(693) مخصوص قسم کی گولیوں، ٹکیوں پر الکوحل میں حل کی ہوئی دوائی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

- ... (۱) مخصوص قسم کی گولیوں، ٹکیوں پر الکوحل میں حل کی ہوئی دوائی ڈال کر گولیاں وغیرہ اس حد تک خشک کر لی جائیں کہ الکحل کا اثر بالکل نہ رہے، زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے بھی نشہ یا غنودگی وغیرہ نہ ہو تو ان گولیوں کا استعمال کرنا جائز ہوگا یا نہیں؟
- (۲) جن چیزوں سے اس وقت تک دواسازی ممکن نہ ہو جب کہ انہیں الکحل میں بھگونہ لیا جائے، الکحل میں بھگونے کے بعد الکحل کے اثرات مکمل طور پر ختم کر دیے جائیں، دوا سازی کے بقیہ مراحل میں الکحل استعمال نہ کی جائے اور دوا کی زیادہ مقدار سے بھی نشہ یا غنودگی نہ ہو، تو ایسی دوا کا کیا حکم ہے؟
- (۳) بعض دوائیں ایسی ہیں جن کے استعمال سے شراب پینے کی عادت پھوٹ جاتی ہے، لیکن ایسی دوائیں الکحل میں حل کر کے استعمال کرانی جاتی ہیں۔ بڑی بلا (یعنی شراب) سے بچنے کے لیے چھوٹی بلا (یعنی الکحل والی دوائی) کا استعمال جائز ہوگا یا نہیں؟
- (۴) انیم اور چرس وغیرہ سے ایسے طریقے سے دوا تیار کرنا کہ استعمال کے وقت نشہ بالکل باقی نہ رہے بلکہ بعض حالات میں نشے سے پیدا شدہ علامات کی سی کیفیات بھی دور کر دے ایسی دوا کا کیا حکم ہے؟
- (۵) مختلف طریقہ ہائے علاج آزمانے کے باوجود شفا نہ ہو اور الکحل میں تیار شدہ دوا سے شفا کا غالب گمان ہو تو اضطراری صورت میں الکحل والی دوائی کا کیا حکم ہے؟
- (۶) گلے سڑے اور بدبودار ہو جانے والے بھینس کے گوشت سے تیار شدہ دوا کا کیا حکم ہے؟ سڑاؤ کے باعث گوشت میں پیپ سی بن چکی ہو۔
- (۷) کتے کے دودھ پینے یا لعاب سے تیار شدہ دوا تجربے سے مفید ثابت ہو تو ایسی دوا کے استعمال کا کیا حکم ہے؟
- (۸) زہریلے جانوروں کے زہر سے تیار شدہ دوا، جسم پر جس کے نقصان دہ اثرات مرتب نہ ہوں بلکہ ہر لحاظ سے مفید ثابت ہو، ایسی دوا کے استعمال کا کیا حکم ہے؟ جو سانپ، زہریلی مکھی، زہریلے پنڈک، شہ کی مکھی وغیرہ کے زہر سے تیار کی گئی ہو۔ (عند الشافیہ زہریلے جانوروں کا زہر پاک ہے)
- (۹) جس دوا میں مندرجہ ذیل کیڑے مکوڑوں میں سے کسی ایک کے جسم کے اجزاء شامل کیے گئے ہوں، ایسی دوا کا کیا حکم ہے؟ مختلف ممالک کے مختلف قسم کی مکھیاں، پودے کے پتے کھا کر پرورش پانے والا کیڑا، بیت الخلا میں پایا جانے والا کیڑا یعنی لال بیگ، مکھیاں کھانے والا کیڑا، عام گھریلو مکھی، ہسپانیہ کی مکھی، چوٹی، کھٹمل، پسو، شہ کی مکھی وغیرہ۔ (مندرجہ بالا ادویات تجربے میں مفید ثابت ہوئی ہیں)
- (۱۰) الکحل میں حل کی ہوئی دوا کے دو چار قطرے پینے سے اگر نشہ یا غنودگی بالکل نہ ہو، ایسی صورت میں کیا وضو قائم رہے گا اور وضو دہرانے کی ضرورت نہیں؟
- (۱۱) حرام اشیاء سے تیار شدہ ہومیو پیتھک میڈیسن کی ہائی پوٹینسی میں حرام اشیاء کا وجود ختم ہو جاتا ہے۔ حرام اشیاء سے تیار شدہ دوائی کی ہائی پوٹینسی کی دوا استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟ (ڈاکٹر ابو محمد، لاہور)



الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک (۱) تا نو (۹) اور گیارہ نمبر کا جواب ایک ہی ہے۔ حرام اور ناجائز۔ دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((نَاَسْکُرُ کَثِیْرَةً فَظَلَمْنَا، حَرَامٌ)) [1] جس کا زیادہ استعمال نشہ لائے اس کا تھوڑا استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ [

(۱۰)... دو چار قطرے پینا بھی حرام ہے البتہ وضوء قائم ہے ٹوٹنے یا دہرانے کی کوئی دلیل کتاب و سنت میں وارد نہیں ہوئی۔ ۵ ۹ ۱۲۲۳ھ

1 البوداد کتاب الأثریۃ باب ما جاء فی السكر۔ ترمذی الاب الأثریۃ باب ما اسکر کثیرہ فظلمہ حرام۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 696

محدث فتویٰ